سوال

(13) عورتوں کےلیے تبلیغی واصلاحی پروگرام مساجد میں کروانا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس بارے میں کہ جس طرح مردوں کے لئے مساجد میں دینی تبلیغی اصلاحی اجتماعات اور جلسے منعقد کئے جاتے ہیں ۔کیا اسی طرح عورتوں کے لئے بھی مساجد میں ان کی اصلاح اور تربیت کے لئے جلسے منعقد کئے جاسکتے ہیں؟ جبکہ مبلغات اور مقررات بھی صرف عورتیں ہی ہوں ۔کتاب وسنت کی روشنی میں مسئلہ واضح فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بوقت ضرورت جملہ تحفظات کے ساتھ اگر عورتوں کے تبلیغی واصلاحی اجتماعات اور محافل خیر کا انعقاد مسجد میں ہوجائے تو اسلامی شریعت کی رو سے منع نہیں ہے چنانچہ صحیح حدیث میں ہے :

«لا تمنعوا النساء حظوظهن من المساجد اذا استاذنكم »(فتح الباری 2/348)

''یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورتیں تم سے اجازت مانگیں تو ان کو مساجد کے حصہ سے منع نہ کرو۔''(1)

حدیث ہذا کے عموم میں تبلیغی اصلاحی تربیتی اجتماعات کو منعقد کرنا بھی شامل ہے۔شرعاً عورتوں کو بیعت اللہ میں آمدورفت کی اجازت کا تقاضا ہے کہ ان کو بھی اپنی حدود کے اندر فریضہ ''امر بالمعروف والنهي عن المنكر'' کی ادائیگی کا حق حاصل ہو۔عیدگاہ جو مسجد کے حکم میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں خواتین کے لئے وعظ و نصیحت اور تزکیر کا مخصوص انداز اختیار کرکے بعض اہم مسائل میں ان سے ایفائے عہد کا مطالبہ فرماتے ۔(2)

پھر ازواج مطہرات کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اعتکاف بیٹھنا (3) اور گاہے بگاہے بعض کا آپ کی زیارت کے لئے حاضر ہونا (4) اور بحالت اعتکاف مباشرت سے منع کرنا (5) اور بعض بے سہارا خواتین کا مستقل طور پر مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں قیام کرنا (6) وغیرہ وغیرہ۔

جملہ امور اس بات کے موئید ہیں کہ عورتوں کو مساجد میں قیام کی اجازت ہے وقوف کے جواز سے ''دعوت الی اللہ'' کا پہلو خود بخود ثابت ہوگیا۔کیونکہ مومن ہر حالت میں اشاعت اسلام کا مکلف ہے فرمایا :

بلغوا عنی ولو آية (7)

یاد رہے اوائل اسلام میں مردوں کے اجتماعات ہیئت وشکل کے اعتبار سے ہمارے جلسوں کی طرح بالا اہتمام منعقد نہیں ہوتے تھے بلکہ آج ان کے جواز کا انحصار محض عمومی نصوص پر ہے۔ جن میں ''دعوت الی اللہ''کی ترغیب وتحریض ہے اسی طرح عورتوں کے معاملہ کو بھی سمجھ لینا چاہیے۔

---

1. صحیح مسلم کتاب الصلاۃ باب خروج النساء الی المسجد (995) المشکواۃ (1082)
2. صحیح البخاري کتاب العیدین باب موعظۃ الامام النساء یوم العید (٩٧٩) صحیح مسلم کتاب العیدین باب صلاۃ العیدین (٤٤.٢.٤٨.٢)
3. صحیح البخاري کتاب الاعتکاف باب اعتکاف النساء (٣٣.٢) و(٣٧.٢) صحیح مسلم کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف العشر الاواخر (٢٧٨٤) وباب متی یدخل من اراد الاعتکاف (٢٧٨٥)
4. صحیح البخاري کتاب الصوم باب زیارۃ المراۃ زوجھا فی اعتکافہ (٣٨.٢) و(٣٥.٢)
5. سورۃ البقرۃ: 187
6. صحیح البخاري کتاب الصلاۃ باب نوم المراۃ فی المسجد-٤٣٩)
7. صحیح البخاري کتاب احادیث الانبیاء باب ما ذکر عن بنی اسرائیل (٣٤٦١ عن عبداللہ بن عمرو)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص195

محدث فتویٰ